# 20096-چھٹیوں کے بارہ میں یونیورسٹی کے طالب علموں کو نصیحت

## سوال

ہم اس وقت تعلیمی سال کے آخری ایام میں امتحانات کی قریب ہیں اورپھر گرمیاں بھی شروع ہونے والی ہیں جن میں علمی دوروں کا انعقاد آپ پر مخفی نہیں ہم اس یونیورسٹی میں آپ کے طالب علم بیٹے ہیں لھذا آپ ہمیں کوئی نصیحت کریں ۔

## پسندیدہ جواب

میری اپنی طالب علم بیٹوں کومندرجہ ذیل نصیحت ہے :

سالانہ چھٹیوں کے دوران طلب علم شرعی کو غنیمت جانتے ہوئے اپنی اس کمی کودور کریں جو آپ یونیورسٹی میں نہیں حاصل کرسکتے ، اوراس کے ساتھ ساتھ صلہ رحمی کا بھی خیال رکھیں اس لیے کہ آپ اپنے گھروں اوراہل عیال سے دوررہنے کی بنا پراس سے محروم رہتے ہیں ۔

اور آپ اپنے پڑوسیوں اورعزیزواقارب اورکنبے قبیلے میں دعوت الی اللہ کا کام کرتے رہیں اس لیے کہ آپ یونیورسٹی کے ہاسٹل میں رہنے کی بنا پراس سے بھی محروم رہتے ہیں ۔

اور آپ اچھے اورنیک وصالح دوست احباب سے صلہ وتعلق رکھیں اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اورآپ اپنے آپ کوان کے ساتھ رکھا کریں جو اپنے پروردگار کو صبح وشام پکارتے ہیں} .۔

ان صالح لوگوں سے چھٹیوں میں بھی تعلق منقطع نہ کریں ، ہوسکتا ہے کہ یہ آپ کے لیے مفید ہوکہ اگر آپ کے ساتھ پہلے اوریونیورسٹی میں اختیار کردہ اچھے دوست واحباب نہیں تو آپ جہاں بھی جائیں وہاں آپ صالح اورنیک دوست واحباب اختیار کریں ۔

-یہ بھی نصیحت ہے کہ آپ حرام کردہ اشیاء سے بچ کررہیں مثلا کفار ممالک اورفسق وفجور والی جگھوں میں سفر کرکے جانا اورمختلف چینلوں میں حرام پروگرام دیکھنے سے بھی پرہیز کریں ۔

میں اللہ تعالی سے آپ اورا پنے لیے دعا گوہوں کہ وہ ا چھے کام کرنے کی توفیق بخشے ۔

واللہ اعلم.